سوال

(07) زید بوقت مغرب مسجد کو جا رہا تھا کہ عمرو نے روک لیا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

زید بوقت مغرب مسجد کو جا رہا تھا کہ مسجد کے قریب ہی سے عمرو نے روک لیا اور لین دین کی باتیں شروع کر دیں زید نے نماز باجماعت نہیں پڑھی، جس پر بکر کو غصہ آیا اور اس نے اس پر کفر کا فتویٰ لگا دیا، اب زید حج کو جانا چاہتا ہے مگر بکر کہتا ہے کہ تیرا حج نہیں ہوگا، رقم ضائع کرے گا کیا یہ صحیح ہے۔ (سائل احمد الدین)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

بکر کا فتویٰ غلط ہے زید نماز باجماعت ضائع کرنے سے گنہگار ضرور ہوا مگر اس سے کفر لازم نہیں آتا اسے توبہ کرنی چاہیے اور حج کو جانا چاہیے۔ (اہلحدیث سوہدرہ جلد نمبر ۶ شمارہ ۲۰ ص ۷)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 08 ص 40

محدث فتویٰ